رانا اعجاز
فتح پور، لیہ

ڈرپ آبپاشی

- پانی کی بچت
- صحیح اور مقررہ وقت پر پانی کی فراہمی
- پیداواری اخراجات میں کمی
- پیداوار اور معیار میں بہتری
- جڑی بوٹیوں کی کم نشوونما
- کھاد و کیمیائی اجزاء کا بہتر استعمال
- ریتلے علاقوں کے لئے موزونیت
- غیر ہموار زمینوں کے لئے موزوں ترین

موجودہ دور میں کاشتکاری میں پانی کے وسائل کو اچھے اور بہتر طریقے سے استعمال کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ پانی کے دستیاب وسائل کا کم سے کم استعمال کر کے اچھی اور بہتر فصل حاصل کرنے کے لئے ڈرپ آبپاشی سے استفادہ کرنا ضروری ہے۔ اس وقت پنجاب میں بے شمار کسان محکمہ اصلاح آبپاشی کی مدد سے ڈرپ آبپاشی سے کاشتکاری کر کے زیادہ پیداوار اور بہتر معیار کی فصل حاصل کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ان کاشتکاروں کے پانی، توانائی، مزدوری اور کھاد کے اخراجات میں بھی کمی واقع ہوئی ہے۔ فتح پور، ضلع لیہ کے رانا اعجاز بھی گزشتہ تین سالوں سے ڈرپ آبپاشی کے ذریعے کامیاب ٹنل فارمنگ کر رہے ہیں۔ رانا اعجاز کے کھیتوں کی دیکھ بھال کرنے والے ماسٹر بوٹا نے ڈرپ آبپاشی کو بہترین نظام آبپاشی قرار دیتے ہوئے بتایا!

"ڈرپ آبپاشی سے کاشتکاری کرتے ہوئے اب چوتھا سال ہے اس میں بہت سہولیات ہیں۔ پانی کم استعمال ہوتا ہے، مزدوری کم لگتی ہے، روایتی طریقہ آبپاشی کی نسبت محنت و مشقت بھی کم ہے جبکہ آمدن زیادہ ہے۔ ڈرپ آبپاشی میں ہماری ہر فصل کی فی ایکڑ پیداوار روایتی طریقہ آبپاشی سے زیادہ رہی ہے۔"

ڈرپ آبپاشی کا نظام ہر طرح کی زمین کے لئے انتہائی موزوں ہوتا ہے اور ٹنل فارمنگ کے لئے اسے بہترین تصور کیا جاتا ہے۔ ایسے کسان جو روایتی طریقہ آبپاشی سے کاشتکاری کررہے ہوں جب وہ ڈرپ آبپاشی سے کاشتکاری کرتے ہیں تو ان پر ڈرپ آبپاشی کے فوائد فوراً ظاہر ہوجاتے ہیں۔

"پہلے سال ہم نے مکئی کی فصل اگائی تھی مجھے یاد نہیں کہ اخراجات کیا تھے، البتہ روایتی طریقہ آبپاشی کی نسبت کم ہی تھے۔ پہلی فصل تھی اور ہمارا تجربہ بھی نہیں تھا پھر بھی فی ایکڑ پیداوار **400** من تھی۔ اس سے قبل جو فصل ہم روایتی طریقے سے کاشت کرتے آئے تھے اس میں کبھی بھی **300** من فی ایکڑ سے زیادہ نہیں ہوئی"

ناتجربہ کار ہونے کے باوجود پہلی فصل کے نتائج کافی حوصلہ افزاء تھے، اسی لئے انہوں نے اپنی باقی فصلات کو بھی ڈرپ آبپاشی پر کاشت کرنا شروع کردیا اور ترقی کا یہ سفر تین سالوں سے جاری ہے۔

" مکئی کی فصل سے ہم کافی خوش ہوئے اگلی فصل ہم نے کھیرا اگایا۔ کھیرے کی نشونما سے ہمیں اندازہ ہوگیا تھا کہ فصل اچھی ہوگی۔ **2** ایکڑ سے ہمارے **3700** بوریاں کھیرے نکلے۔ جو کھیرا ہم روایتی طریقہ آبپاشی سے کاشت کرتے تھے اس سے فی ایکڑ تقریباً **1000** بوری حاصل ہوتی تھی اس طرح دو ایکڑ سے **2000** بوری ہوگی جبکہ ڈرپ آبپاشی میں ہماری پیداوار تقریبا" دوگنا تھی"

ڈرپ آبپاشی میں پانی اور کھاد کی مخصوص مقدار پائپوں کے ذریعے بوقت ضرورت پودوں کی جڑوں میں پہنچائی جاتی ہے جو پودوں کی نشونما میں بھرپور مدد فراہم کرتی ہے اور فصل کی نشونما اور پودوں کی بڑھوتری میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اسی لئے ڈرپ آبپاشی میں فی ایکڑ پیداوار روایتی طریقہ آبپاشی کی نسبت بہتر ہوتی ہے اور کھاد پانی کے اخراجات کم ہوتے ہیں۔

"روایتی طریقے سے کھاد دیں تو ضائع بہت ہوتی ہے اسی لئے کھاد کا استعمال بھی زیادہ ہوتا ہے۔ ڈرپ آبپاشی میں کھاد سیدھی پودوں کی جڑوں میں جاتی ہے اسی لئے فصل بھی زیادہ اچھی ہوتی ہے اور کھاد کا استعمال بھی فی ایکڑ **20-25** کلو کم ہوتا ہے۔ روایتی طریقے سے پانی لگانے میں یہ مسئلہ ہے کہ پودوں سے زیادہ پانی زمین پی جاتی ہے اسی لئے پانی بھی زیادہ لگتا ہے اور پانی کے اخراجات بھی زیادہ ہوتے ہیں"

ڈرپ آبپاشی میں پانی لگانے کی مزدوری اور فصلات کی دیکھ بھال کے لئے کم وقت اور محنت درکار ہوتی ہے۔ یہ نظام پانی کے کم سے کم استعمال اور کسانوں کی سہولیات کو مدنظر رکھ کر ترتیب دیا گیا ہے۔ اس نظام میں پانی براہ راست پودوں کی جڑوں میں جاتا ہے اور کسانوں کو پانی لگانے کے لئے کسّی لے کر کھالوں کے آس پاس نہیں گھومنا پڑتا۔

"ڈرپ آبپاشی میں کھالے بنانے یا انکی دیکھ بھال کا مسئلہ بالکل بھی نہیں ہے۔ اگر آپ فلڈ سے آبپاشی کریں تو دو دن تک کھیتوں میں نہیں جاسکتے کیونکہ پانی ہوتا ہے۔ اگر پودوں کو کوئی بیماری لگ جائے تو دو دن بعد پتا چلے گا اور اسی حساب سے ان کا علاج بھی دیر سے شروع ہوگا جو فصل کے لئے نقصان دہ ہوتا ہے۔ ڈرپ آبپاشی میں ایسی کوئی رکاوٹ نہیں ہے آپ کھالوں کی دیکھ بھال کرنے کی فکر سے آزاد ہیں اور روزانہ بغیر کسی رکاوٹ فصل کی دیکھ بھال کرسکتے ہیں اور اگر کوئی بیماری لگی ہو تو فوراً احتیاطی تدابیر اختیار کرکے نقصان کم سے کم کیا جاسکتا ہے"

اپنے چار سالہ تجربے کی بنیاد پر ماسٹر بوٹا نے بتایا کہ ڈرپ آبپاشی خاص طور پر بیل والی فصل کے لئے انتہائی موزوں ہے یہ نظام بیل والی فصلات کو پسندیدہ اور دوستانہ ماحول فراہم کرتا ہے۔

"بیل والی سبزی ڈرپ آبپاشی میں بہت اچھی ہوتی ہے اگر روایتی طریقہ آبپاشی سے پانی دیں تو زمین گیلی رہتی ہے اس میں پھل پھنس جاتا ہے سردیوں میں پھپھوندی بھی لگ جاتی ہے اور نشونما رک جاتی ہے ڈرپ میں ایسا نہیں ہوتا۔ ہم نے **2** ایکڑ خربوزہ اگایا اس میں **5000** خربوزے نکلے تھے اور خربوزے کا سائز **13** کلو تک تھا۔ ساحل ٹماٹر بیل والا ہوتا ہے پچھلے سال اس کی بہترین کاشتکاری کی تھی فی ایکڑ ہمیں **2** لاکھ روپے بچت ہوئی بہت خوبصورت، بڑا اور وزنی ٹماٹر لگا تھا۔ صرف ایک نقصان ہوا کہ ہماری ٹنل والے سارے پائپ ٹیڑھے ہوگئے تھے"